امارت قبول کرنے کو سیدنا علی نے ارشاد فرمایا اور جن کی بیعت سیدنا حسن و سیدنا حسین نے کی۔ ان اکابر و اعاظم کو حضرت معاویہ کی غلطیاں و بغاوتیں اور عناد نظر نہ آیا مگر جناب قاضی مظہر حسین صاحب، جناب لعل شاہ صاحب، جناب مہر شاہ صاحب، اور جناب عبدالرشید نعمانی کو یہ تمام قباحتیں ایران کے محدب شیشہ سے نظر آئیں۔"

آپ نے کہا کہ،

"سیدنا حسن مجتبیٰ و سیدنا حسین، سیدنا عبداللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہم سال میں دو مرتبہ حضرت معاویہ کی خدمت میں جاتے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ان اپنے چھوٹوں کی اس قدر عزت افزائی کرتے کہ انہیں اپنی جگہ سے اٹھ کر بیٹھنے کی جگہ دیتے اور لاکھوں لاکھ دینار ان کی نذر کرتے [1] اگر حضرت معاویہ نے خلفاء راشدین کے طرز کو چھوڑ کر روم و یونان کا کنگ ازم اپنا لیا تھا تو یہ یہ اکابر بنی ہاشم اسباطِ رسول علیہم السلام حرام کا مال کیوں ہڑپ کرتے رہے؟ ظاہر ہے کہ ایسا کوئی مکردہ مسئلہ نہ تھا بلکہ انہی موذیوں مجوسیوں اور شکست خوردہ یہودیوں کا پروپیگنڈہ ہے جو قتلِ عثمان رضی اللہ عنہ میں کسی نہ کسی طرح ملوث تھے جنہوں نے سیدنا علی کو زندگی بھر پریشان کئے رکھا انہیں حضرت معاویہ نے چن چن کے فی النار کیا تو بے بس ہو کے میدان سے بھاگے اور تاریخ کے اوراق اپنے باطن کی ظلمتوں سے سیاہ کر ڈالے۔ ان ہندوستانی پاکستانی نام نہاد محققین نے ان خبیثوں کے ہذیان و ہفوات کو من و عن درج کر دیا۔ اللہ ہدایت دے اور ان مولویوں کو مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق دے کہ ان بندگانِ بے کس نے اس جہالت و حماقت کو تحقیق اور حق کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ط

---

[1]: البدایہ ج ۸ ص ۱۵۰ - ۱۵۱

چمن چمن اُجالا ـــــ کاروانِ احرار منزل بہ منزل

- گلاسگو میں مرزا طاہر کی آمد پر مسلمانوں کا زبردست مظاہرہ
- مرزا طاہر بھیگی بلّی کی طرح دُم دبا کر اپنے مرکز میں بیٹھا رہا۔
- برطانیہ میں صدائے احرار اور مرزا طاہر کا فرار

رپورٹ: محمد اکرم راہی، ناظم یو کے ختمِ نبوت مشن (گلاسگو)

۸ راپریل ۱۹۸۸ء کو موسیو مرزا طاہر جب لندن سے خصوصی طور پر گلاسگو میں مرزائیوں کے مرکز کا افتتاح کرنے کے لئے آیا تو گلاسگو کے لاتعداد مسلمانوں نے اس موقع پر زبردست مظاہرہ کیا جس میں عالمی مجلس احرارِ اسلام کے شعبۂ تبلیغ "یو کے ختمِ نبوت مشن" اور "یو کے اسلامک مشن" کے کارکنوں کے علاوہ انگلینڈ کے مختلف شہروں کے طلباء اور نوجوانوں نے بھاری تعداد میں شرکت کی۔ مسلمانوں کے جذبۂ ایمانی سے مرزائی حواس باختہ ہوگئے

آرگائل سٹریٹ اور کیلون ہال کا علاقہ نعرۂ تکبیر اللہ اکبر، تاج و تختِ ختمِ نبوت زندہ باد شہداءِ ختمِ نبوت زندہ باد، مرزائیت مردہ باد، مرزا طاہر غیر مسلموں کا نمائندہ ہے۔ اسلم قریشی کا قاتل مرزا طاہر۔ مرزائی اسلام کے غدار ہیں، مرزائیت یہودیت کا چربہ ہے کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا۔

برطانیہ کے سرد موسم کا جمود ٹوٹا اور مسلمانوں کے جوش و جذبہ نے فضا میں ارتعاش پیدا کر دیا۔ اس موقع پر ممتاز عالمِ دین سید طفیل شاہ صاحب اور حاجی محمد صادق صاحب نے کہا کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو مرزائیوں کے جھانسے میں نہیں آنے دیں گے۔ اس مظاہرہ کے نتیجہ میں مرزا طاہر نہ تو "مرزائی مرکز" کا افتتاح کر سکا اور نہ خطاب کر سکا۔ اس عرصہ میں وہ اندر چھپ کر بھیگی بلّی کی طرح دُم دبا کر بیٹھا رہا۔ مرزا طاہر جب تک گلاسگو میں موجود رہا اس وقت تک سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری رحمہ اللہ کے کارکن اور لشکرِ احرار کے مجاہدین مرزائیوں کے تعاقب میں سرگرم رہے۔

یو کے ختمِ نبوت مشن نے فیصلہ کیا ہے کہ برطانیہ میں مرزائیوں کے مکمل بائیکاٹ کی تحریک چلائی جائے گی۔ مسلمانوں کو مرزائیوں کی گھناؤنی سازشوں سے آگاہ کرنے کے لئے ہر ہفتہ خصوصی رپورٹ پر مشتمل پمفلٹ شائع کئے جائیں گے۔ یو کے ختمِ نبوت مشن کے صدر جناب شیخ عبدالغنی صاحب، شیخ عبدالواحد صاحب، ممتاز کاشمیری صاحب اور جمعیت اتحاد المسلمین کے صدر محمد طفیل شاہین اس سلسلہ میں سرگرمِ عمل ہیں۔ ان شاء اللہ العزیز برطانیہ میں احرار کارکن ختمِ نبوت کے مشن کو زندہ جاوید رکھیں گے اور امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ کی برپا کردہ تحریکِ ختمِ نبوت کو جاری رکھیں گے۔

عالمی مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کا اجلاس

- جناب محمد حسن چغتائی صدر اور سید عطاء المحسن بخاری ناظمِ اعلیٰ منتخب ہو گئے
- ۲۳، ۲۴ر جون ۱۹۸۸ء کو ملتان میں آل پاکستان احرار ورکرز کنونشن منعقد ہو گا

● جہادِ افغانستان ● فلسطینی مجاہدین ● موجودہ حکومت اور نفاذِ اسلام
● کالا باغ ڈیم ● فریضۂ حج اور دشمنانِ اسلام ● جدید مرکزی انتخابات
● قراردادیں ● فیصلے

رپورٹ: سید محمد کفیل بخاری ۔ نائب ناظمِ اطلاعات عالمی مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان

عالمی مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کا اجلاس ۸ر اپریل ۱۹۸۸ء کو دارِ بنی ہاشم میں منعقد ہوا جس میں جماعت کے اندرون و بیرونِ ملک کام کی رفتار کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ مرکزی عہدیداران کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔ انتخاب کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

امیر: جناب محمد حسن چغتائی مدظلہٗ

ناظمِ اعلیٰ: جناب سید عطاء المحسن بخاری مدظلہٗ ناظمِ نشریات: جناب عبداللطیف خالد چیمہ صاحب

نائب امیر: جناب سید عطاء المومن بخاری، جناب ابوسفیان محمد اشرف تائب

نائب ناظمین: جناب چودھری گلزار احمد، جناب سید محمد ارشد بخاری ایڈووکیٹ

نائب ناظمین نشریات: مولانا اللہ یار ارشد، سید محمد کفیل بخاری

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ملک بھر میں جماعت کے کارکنوں کے لیے تربیتی کنونشن منعقد ہوں گے اور ۲۳، ۲۴ جون ۱۹۸۸ء کو ملتان میں آل پاکستان احرار ورکرز کنونشن منعقد ہوگا۔

اجلاس میں درج ذیل قراردادیں منظور کی گئیں۔

۱۔ افغان مجاہدین کو ان کے حقوق دیئے جائیں اور ان کی با اختیار عبوری حکومت قائم کی جائے

۲۔ مجلس احرار اسلام اپنے فلسطینی بھائیوں پر ہونے والے مظالم کی شدید مذمت کرتی ہے اور آزادی کی اس جدوجہد میں فلسطینی عوام کے ساتھ ہے۔

۳۔ موجودہ حکومت اور سیاست دان دونوں نے نفاذِ اسلام کے نام پر قوم سے دھوکہ کیا ہے۔ مجلس احرار اسلام نفاذِ اسلام کے سلسلہ میں حکومت کے منافقانہ طرزِ عمل کی شدید مذمت کرتی ہے۔

۴۔ کالا باغ ڈیم کو متنازعہ بنانے کی بجائے چاروں صوبوں کے عوام کو اعتماد میں لے کر اس مسئلے کو حل کیا جائے۔

۵۔ حج کے اجتماع کے موقع پر ہلڑ بازی، غنڈہ گردی اور کعبۃ اللہ کی حرمت پامال کرنے والے اسلام اور مسلمان دونوں کے غدار ہیں۔ مجلس احرار اسلام اس مقدس اجتماع میں انتشار پیدا کرنے اور اسے سیاسی رنگ دینے والے عناصر کی شدید مذمت کرتی ہے۔

ملتان — سفیان سلیمی

- مولانا زاہد الراشدی اور مولانا حق نواز جھنگوی دفترِ احرار میں
- متحدہ شنی محاذ کی دستور کمیٹی کا اجلاس

۴ ، اپریل کو ملتان میں متحدہ سُنّی محاذ کی دستور کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں مختلف دینی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مجلس احرار اسلام کے نمائندے سید محمد کفیل بخاری نے دستور

ہیں بعض اہم نکات کے اضافہ کی تجویز پیش کی جسے مجلس دستور ساز کے عہدیداروں نے منظور کرلیا اجلاس کے بعد سنی محاذ کے رہنما مولانا زاہد الراشدی دفتر احرار میں تشریف لائے۔ انہوں نے جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری مدظلہ کی عیادت کی۔ اسی طرح ۷ اپریل کو مولانا حق نواز جھنگوی بھی حضرت شاہ جی مدظلہ کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ بعد میں آپ دار بنی ہاشم میں تشریف لائے اور حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ سے ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ شاہ جی نے فرمایا کہ وہ خود اور ان کی جماعت مجلس احرار اسلام ازواج و اصحاب رسول علیہم السلام کی عزت و ناموس کے تحفظ کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ اس سلسلہ میں ہم ہر اس شخص کے ساتھ ہیں جو اس مقدس مشن میں ہمارا ہم قدم ہے۔

پیچاوطنی

حافظ محمد الیاس قاسمی

- نفرتوں اور تعصبات کے چراغ گل کر کے علم احرار کے سائے میں متحد و منظم ہو جائیے۔
- دنیا کے تمام نظاموں کی بساط اُلٹ کر حکومت الٰہیہ کے قیام کے لئے میدان عمل میں آئیے۔

مدرسہ عربیہ حسینیہ میں سید عطاء المؤمن بخاری کا خطاب

گزشتہ دنوں پیچاوطنی کے نواحی چک نمبر ۳۲ / ۱۲۔ ایل میں مدرسہ عربیہ حسینیہ کے چوتھے سالانہ جلسہ سے ابن امیر شریعت سید عطاء المؤمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم مادی علوم کو جب تک قرآنی اور نبوی علوم کے تحت حاصل نہیں کرتے اس وقت تک کامیاب نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا قرآن کریم اور سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہی حلال و حرام میں تمیز کی جاسکتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا تو ضابطۂ حیات کے طور پر دین اسلام بھی عطا کیا اور یہی اللہ کا پسندیدہ دین ہے۔ دین تمام انسانوں سے اپنی اطاعت کاملہ چاہتا ہے اور تمام خواہشات کو اسی ضابطہ کے تابع کرنے کا حکم دیتا ہے آپ نے فرمایا کہ عقیدہ اعمال کی جڑ ہے۔ اگر عقیدہ غلط ہے تو اعمال درست نہیں ہوسکتے یہ دنیا دار العمل ہے۔ اللہ تعالیٰ کو قولی نہیں عملی مسلمان محبوب ہیں۔ صرف رسول اللہ کی شان بیان کرنے

سے آخرت میں نجات ممکن نہیں اگر زبان شانِ رسول بیان کرے اور عمل سیرتِ رسول سے متصادم ہو تو یہ سراسر تضاد ہے اور دین سے بغاوت ہے۔ قرآنِ کریم نے اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل ہی مدارِ نجات قرار دیا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پانی اور مٹی سے پیدا کیا اور پھر خود قرآنِ کریم میں اسے اپنی سب سے حسین تخلیق قرار دیا۔ آپ نے سورۂ مومنون کی ابتدائی آیات تلاوت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کا مطلوبہ انسان وہ ہے جو اپنا ظاہر و باطن محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق بنالے۔

آپ نے فرمایا کہ اسلام کسی ایک قوم کے لئے یا گروہ کے لئے نہیں بلکہ بنی نوعِ انسان کی فوز و فلاح اور سلامتی کا پیغام لے کر آیا ہے۔ اسے جو بھی قبول کر لے خواہ وہ کسی قوم سے ہو کامیاب و کامران ہے۔ اور اسلام میں عزت و وقار کا معیار تقویٰ ہے، دولت و اقتدار نہیں۔

آپ نے فرمایا کہ عصرِ حاضر میں ایک منظم سازش اور منصوبہ بندی کے تحت تہذیب و ثقافت کے نام پر بے حیائی پھیلائی جا رہی ہے۔ سطحی اور فحش لٹریچر کے ذریعہ نسلِ نو کے قلوب و اذہان مسموم کئے جا رہے ہیں اور انہیں دین سے دور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طوفانِ بدتمیزی میں دین کا کام پہلے سے زیادہ قوت کے ساتھ کرنے کی ضرورت ہے۔

آپ نے مجلسِ احرارِ اسلام کی دعوت اور پروگرام بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ احرار اللہ کی دھرتی پر اللہ کے نظام کا نفاذ چاہتے ہیں۔ آئیے ہمارا ساتھ دیجئے نفرتوں اور تعصبات کے چراغ گل کر کے علمِ احرار کے سائے میں متحد و منظم ہو جائیے اور دنیا کے تمام نظاموں کی بساط الٹ کر حکومتِ الٰہیہ کے قیام کے لئے میدانِ عمل میں آئیے۔

ربوہ

حبیب اللہ رشیدی

- بہشتی مقبرہ کے "ہُورے" خدمت کے میدان میں
- ربوہ میں ایک قادیانی کا قبولِ اسلام
- امریکی قونصل جنرل کی ربوہ میں خفیہ آمد ربوہ پلان کا حصہ ہے
- ربوہ میں امتناعِ قادیانیت آرڈی ننس پر عملدرآمد

گزشتہ دنوں ربوہ میں بہت سے اہم واقعات رونما ہوئے۔ پہلا واقعہ مرزائیوں کے اخلاق کا جنازہ اور منہ کالا ہے۔ مرزائی پورے ملک میں اس بات کو شدت سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ربوہ چل کر دیکھیں ہم نے اسلامی معاشرہ و ماحول پیدا کیا ہے وہاں آپ لوگوں کا اخلاق دیکھ کر متاثر ہوئے بغیر نہیں رہیں گے لیکن اس اخلاق کا بھانڈا ۱۱ر مارچ کی شام بیچ چوراہے میں پھوٹ گیا۔ مرزائیوں کے خود ساختہ کاروباری مرکز "بہشتی مقبرہ" کے مقابل ایک ورکشاپ میں کام کرنے والا تیرہ سالہ مرزائی بچہ غلام مرتضیٰ محمود بہشتی مقبرہ کے "حوروں" کی زد میں آگیا، اس خود ساختہ جنت سے نکلنے والے پانچ "حوروں" نے اپنے ہی ہم مذہب بچے سے انسانیت سوز سلوک کیا۔ پولیس کی طرف سے کرائے جانے والے طبی معائنہ کی رپورٹ اور مفعول غلام مرتضیٰ کے مرزائی والد کی طرف سے درج کرایا جانے والا مقدمہ ۴۸/۴۴ مرزائیوں کی اخلاقی پستی اور کمینگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس مقدمہ میں ایک "حورا" گرفتار ہوا اور باقی چار "حورے" مرزا جی کے فرشتوں ٹیپی ٹیپی اور مٹھن لال کی مدد سے مفرور ہیں۔ ہم ربوہ کے مرزائیوں کو انسانی ہمدردی کے جذبہ کے تحت مشورہ دیں گے کہ وہ اپنے بچوں کو "بہشتی مقبرہ" کے اثرات اور قرب وجوار سے دور رکھیں کیونکہ ان کی اپنی جنت میں پلنے والے "حورے" خدمت کے میدان میں اُتر چکے ہیں۔

انہی دنوں محلہ طاہر آباد کے ایک خوش بخت غلام نبی نے خطیب جامع مسجد احرار ربوہ مولانا اللہ یار ارشد کے دستِ حق پرست پر قادیانیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کرلیا اور عدالت میں اپنا بیان حلفی پیش کردیا۔ احرار کارکن اپنے نومسلم بھائی کو مبارکباد دیتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے استقامت عطا فرمائیں۔ اور ایمان کی سلامتی کے ساتھ دین کی محنت کرنے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)

گزشتہ ماہ کا سب سے اہم واقعہ ۲۳ر اپریل کو والش قونصلیٹ جنرل امریکہ مسٹر رابرٹ کا ربوہ کا خفیہ دورہ ہے۔ وہ تین گھنٹے تک مرزائی ریسٹ ہاؤس میں قیام پذیر رہا۔ مرزائیوں کے سرکردہ لیڈروں سے خفیہ ملاقاتیں کیں اور جاتے ہوئے تین اٹیچی کیس مرزائیوں کے بزرجمہروں کے سپرد کئے۔ ان اٹیچی کیسوں میں کیا تھا؟ یہ کوئی ایسا راز نہیں کہ جس سے ہم بے خبر ہیں۔ سیدھی سادی بات ہے کہ مرزائیوں کو اسلام کے خلاف اُن کی دلالی کا معاوضہ چکایا گیا ہے۔ مرزائیت